کیا اولیاء کرام غیب کا علم جانتے ہیں؟

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-356

تاریخ اجراء: 19 جُمادَی الاُولٰی 1443ھ / 24 دسمبر 2021ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام کے علاوہ اولیاء کرام رحمھم اللہ کو بھی علم غیب ہوتا ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی بالکل! انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام کے علاوہ اولیاء کرام علیہم الرحمۃ کو بھی اللہ پاک علم غیب عطا فرماتا ہے اور کئی ایسے واقعات کتب میں موجود ہیں، جن میں اولیاء کرام علیہم الرحمۃ نے مختلف غیب کی خبریں ارشاد فرمائیں۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنی حاملہ زوجہ کے بارے میں بتایا کہ میری وفات کے بعد اس سے بیٹی پیدا ہوگی۔ (موطاء امام مالک، کتاب الاقضیۃ، ص645، مطبوعہ: کراچی)

حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ کے والد نے جہاد میں رات کو بتادیا تھا کہ کل میں شہید ہوجاؤں گا۔ (صحیح بخاری، کتاب الجنائز، ج01، ص180، مطبوعہ: کراچی)

حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالی عنہ نے مدینہ منورہ میں رہتے ہوئے مقام نہاوند پر موجود اسلامی لشکر کی پریشانی دیکھ کر اس کی مدد فرمائی۔ (مشکوۃ شریف، کتاب الکرامات، ص546، مطبوعہ: کراچی)

نیز مفسرین و محدثین نے اولیاء کرام علیہم الرحمۃ کو ملنے والے علم غیب کی وضاحت بھی فرمائی ہے چنانچہ تفسیر روح البیان میں ہے: ”يطلع عليه غير الرسول إمّا بتوسط الأنبياء۔۔۔ أو بأن يلهم الله بعض الأولياء وقوع بعض المغيبات في المستقبل بواسطة الملك، فليس مراد الله بهذه الآية أن لا يطلع احداً على شيء من المغيبات إلاّ الرسل لظهور أنّه تعالى قد يطلع على شيء من الغيب غير الرسل)۔“ ترجمہ: رسول کے علاوہ بھی غیب پر مطلع ہوتے ہیں، انبیا کے واسطے سے یا اللہ پاک بعض اولیاء کو مستقبل میں ہونے والے بعض غیبی واقعات پر فرشتے کے واسطے سے خبر دیتا ہے۔ لہٰذا اس آیت کے ذریعے اللہ پاک کی یہ مراد نہیں ہے کہ رسولوں کے

علاوہ کوئی غیب پر مطلع نہیں ہوتا کیونکہ یہ بات ظاہر ہے کہ کبھی اللہ پاک رسولوں کے علاوہ کو بھی غیب پر مطلع فرمادیتا ہے۔(تفسیر روح البیان، جلد10، صفحہ201، دار الفکر، بیروت)

ارشاد الساری میں ہے:”ولا یعلم متی تقوم الساعة أحد إلاّ اللہ إلاّ من ارتضی من رسول فإنّه یطلعه علی ما یشاء من غیبه، والولي التابع له یأخذ عنه“ترجمہ: اللہ پاک کے علاوہ کوئی نہیں جانتا کہ قیامت کب آئے گی ہاں اللہ کے پسندیدہ رسول کہ اللہ پاک اپنے غیب میں سے جس پر چاہے ان کو مطلع فرمادیتا ہے اور ولی نبی کے تابع ہے، وہ نبی سے (علم غیب) لیتا ہے۔(ارشاد الساری، جلد7، صفحہ186، المطبعة الكبرى الأميرية، مصر)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net